66200 ـ اپنی ٹانگیں مصحف کی طرف پھیلانے کا حکم

سوال

بعض نمازی بطور راحت نماز کے بعد اپنی ٹانگیں پھیلا لیتے ہیں، لیکن عام طور پر ان کے آگے قرآن مجید ہوتے ہیں، میں نے اس سلسلہ میں ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا فتوی سن رکھا ہے لیکن مجھے یاد نہیں، کیا آپ ہمیں معلومات مہیا کرینگے، اور اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" علماء کرام کا اجماع ہے کہ قرآن مجید کا احترام اور اس کی دیکھ بھال کی جائے "

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 84).

آدمی کا اپنی ٹانگیں مصحف کی جانب پھیلانے میں سوء ادب کی ایک قسم پائی جاتی ہے.

اس لیے علماء کرام کی ایک جماعت نے اس فعل سے کراہت کی ہے، اور کچھ تو اس کی حرمت کے قائل ہیں.

احناف کی کتاب " البحر الرائق " میں ہے:

" سونے وغیرہ کے وقت مصحف یا فقہی کتب کی طرف ٹانگیں کرنا مکروہ ہیں، لیکن اگر کتابیں اور مصحف برابر والی جگہ سے اونچی ہوں تو کوئی حرج نہیں " انتہی مختصر

دیکھیں: البحر الرائق (2 / 36).

اور حنبلی مذہب کی کتاب " الاقناع " میں ہے:

" اس " قرآن " اور جو اس کے معانی میں کتب ہیں ان کی جانب ٹانگیں پھیلانا اور اس کی جانب پیٹھ کرنا، اور اسے پھلانگنا مکروہ ہے " انتہی

دیکھیں: الاقناع (1 / 62).

اور " الاداب الشرعية " ميں ابن مفلح كہتے ہيں:

اور مصحف كا تكيہ كے نيچے ركھنا مكروہ ہے ... اور ابن حمدان نے اسے حرام قرار ديا ہے، اور المغنى ميں اسے قطعى حرام كہا ہے، اور اسى طرح سارى علمى كتب اگر اس ميں قرآنى آيات ہوں تو حرام وگرنہ صرف مكروہ ہے.

اور اس كى جانب ٹانگيں پھيلانا بھى اس معنى كے قريب ہيں، احناف كا كہنا ہے كہ اس ميں اللہ تعالى كے اسماء ہونے كى وجہ سے ايسا كرنا مكروہ ہے، اور اس ميں بے ادبى ہے " انتہى مختصر

ديكھيں: الاداب الشرعية (2 / 285).

اور شافعيہ بھى اس كى حرمت كا كہتے ہيں.

ديكھيں: تحفة المحتاج (1 / 155).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

مساجد ميں رحلوں پر قرآن مجيد ركھے ہوتے ہيں اور بعض لوگ اپنى ٹانگيں اس طرف پھيلا ليتے ہيں، اور بعض اوقات ان كى ٹانگيں ان رحلوں اور الماريوں كى جانب يا پھر اس كے قريب يا ان كے نيچے ہوتى ہيں، چنانچہ اگر بيٹھنے والے كا مقصد قرآن مجيد كى اہانت نہ ہو، تو كيا پھر بھى اسے ان مصاحف كى جانب ٹانگيں نہيں كرنى چاہيں ؟ يا وہ اس كى جگہ تبديل كر لے ؟ اور كيا ہم اس فعل كو برا جانے اور اس سے منع كريں ؟

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا:

اس ميں كوئى شك و شبہ نہيں كہ كتاب اللہ كى تعظيم كرنا كمال ايمان كى نشانى ہے، اور اس ميں انسان كا اپنے رب تبارك و تعالى كى كمال تعظيم ہے اور اور قرآن مجيد يا ان الماريوں كى طرف جن ميں قرآن مجيد ہيں ٹانگيں پھيلانا يا كسى كرسى اور ٹيبل پر بيٹھنا كہ نيچے قرآن مجيد ہوں يا كلام اللہ كى كمال تعظيم كے منافى ہے، اس ليے اہل علم كا كہنا ہے كہ:

مصحف كى جانب ٹانگيں پھيلانا مكروہ ہيں؛ يہ تو اس وقت ہے جب نيت اور مقصد ميں اہانت مقصود نہ ہو، ليكن اگر انسان كلام اللہ كى اہانت كا ارادہ ركھتے ہوئے ايسا كرے تو يہ كفر ہے؛ كيونكہ قرآن مجيد اللہ تعالى كى كلام ہے.

اگر آپ كسى شخص كو قرآن مجيد كى طرف ٹانگيں پھيلائے ہوئے ديكھيں چاہے قرآن مجيد رحل پر ركھے ہوں يا المارى ميں يا كسى كو كسى ايسى چيز پر بيٹھا ہوا ديكھو جس كے نيچے قرآن مجيد ہوں تو اس كے آگے سے قرآن مجيد اٹھا لو، يا وہ رحل جس پر قرآن مجيد ركھا تھا اسے اٹھا دو يا وہ جس كرسى پر بيٹھا اسے اٹھا دو اور اس شخص

سے کہو تم قرآن مجید کی جانب اپنی ٹانگیں نہ پھیلاؤ، بلکہ کلام اللہ کا احترام کرو.

میں جو کچھ بیان کیا ہے کہ یہ کلام اللہ کی کمال تعظیم کے منافی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اگر آپ کے ہاں کوئی شخص محترم ہو تو آپ اس کی تعظیم کرتے ہوئے اس کی جانب اپنی ٹانگیں پھیلانے کی استطاعت نہیں رکھینگے، چنانچہ بالاولی کتاب اللہ کی تعظیم کرنی چاہیے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین تیسری جلد.

آپ نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے جس فتوی کا ذکر کیا ہے ہم نے اسے تلاش کیا لیکن ہمیں تو نہیں ملا.

واللہ اعلم .